



ڈائریکٹر جنرل ڈی پی ایس خالد رحمن نے 18 سے 19 دسمبر 2014ء کو پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اوسلو (PRIO) کی دعوت پر ان کی دوسری ایڈوائزری بورڈ میٹنگ میں شرکت کے لیے اوسلو، ناروے کا دورہ کیا۔

ڈائریکٹر جنرل ڈی پی ایس خالد رحمن نے 18 سے 19 دسمبر 2014ء کو پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اوسلو (PRIO) کی دعوت پر ان کی دوسری ایڈوائزری بورڈ میٹنگ میں شرکت کے لیے اوسلو، ناروے کا دورہ کیا۔ یہ دورہ ان کے جاری منصوبے ”نجی اسلامی انفاق اور غربت کے خاتمے کے طریقے“ کی ایک کڑی ہے۔

واضح رہے کہ ڈائریکٹر جنرل ڈی پی ایس اس منصوبے کے سات رکنی ایڈوائزری بورڈ کے رکن ہیں۔ ایڈوائزری بورڈ کے دیگر ارکان میں کسفورڈ یونیورسٹی کے شعبہ کسفورڈ ڈیپارٹمنٹ، انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کی ڈاکٹر مسعود بانو، یونیورسٹی کالج لندن کے ڈاکٹر جوناتھن بین تھال، ویسلے کالج ماس چوسسٹس کے ڈاکٹر کرسٹو فر کینڈ لینڈ، قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے ڈاکٹر حفیظ الرحمن، نسلی امتیاز کے خلاف ناروے سنٹر اوسلو کے شعبہ سلطان اور ناروے یونیورسٹی لائف سائنسز کے انگریڈ نے بورگ نوریگرک شامل ہیں۔

اس دورے کے دوران خالد رحمن نے 18 دسمبر کو کلیدی مقرر کے طور پر ایک سیمینار سے بھی خطاب کیا جس کا عنوان تھا ”رحمت یا رکاوٹ: مذہب اور پاکستان میں ترقی“۔ اس سیمینار میں ان کے ساتھ ڈاکٹر مسعود بانو نے بھی خطاب کیا۔